روزے کی حالت میں سانپ بچھو وغیرہ کاٹ جائے تو روزے کا حکم

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

میرا سوال یہ ہے کہ کیا بچھو کے کاٹنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے ؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

سانپ، بچھو یا کسی اور موذی جانور کے کاٹنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

جد الممتار میں ہے "من مبیحات الإفطار: (خوف هلاك أو نقصان عقل ولو بعطش أو جوع شديد ولسعة حية)"

ترجمہ: روزہ افطار کرنے کے اسباب میں سے ہے: ہلاک ہونے یا عقل چلے جانے کا خوف اگرچہ سخت پیاس یا سخت بھوک کی وجہ سے ہو اور سانپ کے کاٹنے کی وجہ سے ہو۔ (جد الممتار، ج 04، ص 262، 263، مکتبۃ المدینہ)

بہار شریعت میں ہے "سانپ نے کاٹا اور جان کا اندیشہ ہو تو اس صورت میں روزہ توڑ دیں۔" (بہار شریعت، ج 02، حصہ 06، ص 1004، مکتبۃ المدینہ)

ان جزئیات سے ثابت ہوا کہ سانپ کے کاٹنے سے روزہ ٹوٹتا نہیں ہے، اسی لیے کہا گیا ہے کہ سانپ کے کاٹنے سے اگر جان جانے کا اندیشہ ہو تو روزہ توڑ دے یعنی دوائی وغیرہ استعمال کرلے۔

فتاوی مفتی اعظم میں ہے "سانپ کاٹے، بچھو کاٹے، جیسے ان کے دانت یا ڈنک جوف میں نہیں جاتے اور روزہ فاسد نہیں ہوتا یوں ہی انجکشن۔" (فتاوی مفتی اعظم، جلد 03، صفحہ 302، شبیر برادرز، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد سجاد عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4038

تاریخ اجراء: 23 محرم الحرام 1447ھ/19 جولائی 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net